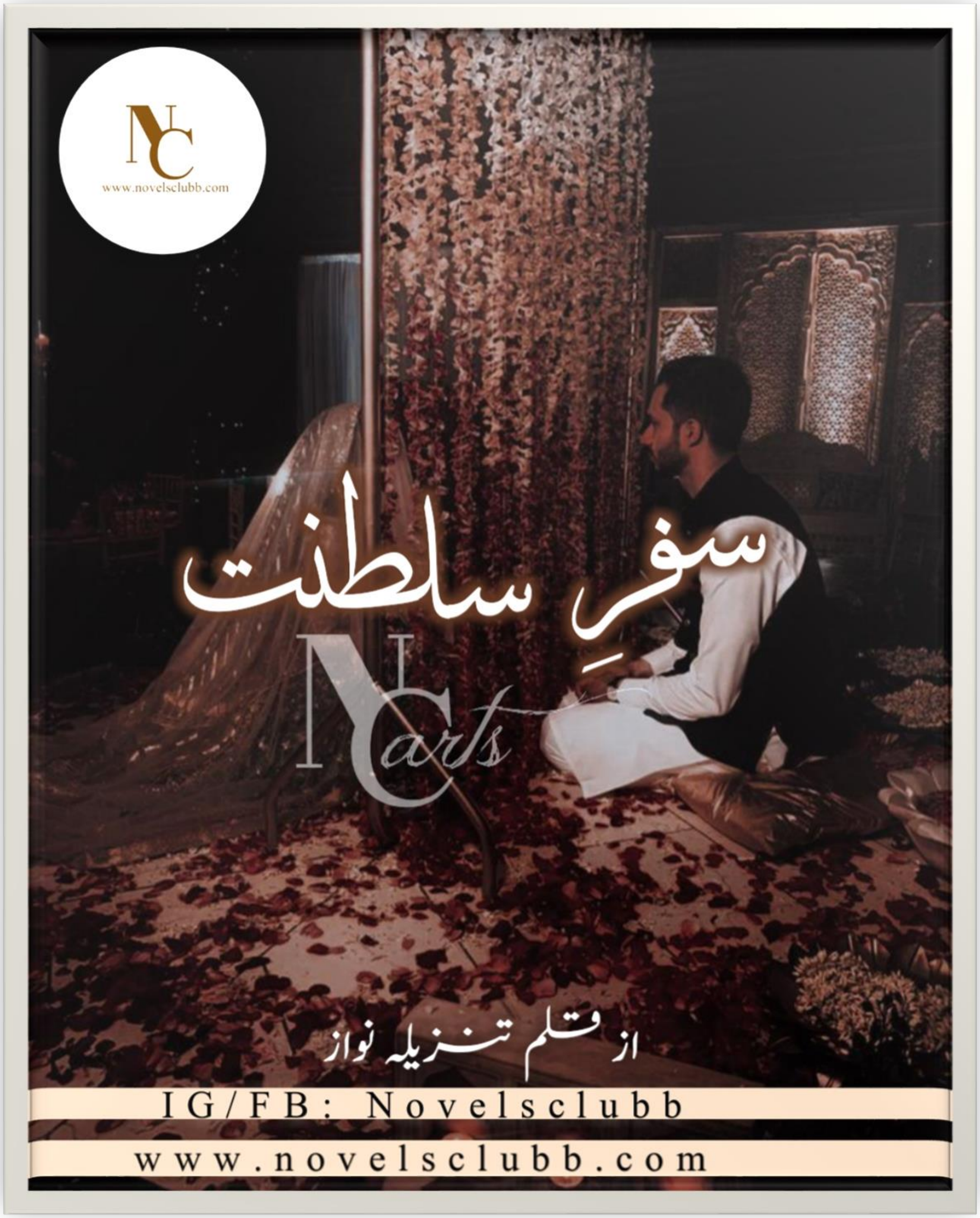
www.novelsclubb.com
سفرِ سلطنت
از قلم تنزیلہ نواز
IG/FB: Novelsclubb
www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# سفرِ سلطنت

## از قلم

## تنزیلہ نواز

www.novelsclubb.com

رات کے تین بج رہے تھے جب براق کی آنکھ کھلی تھی.. براق نے کپڑے چینج کر کے وضو کیا تھا..اپنی بلیک کلر کی شال اپنے ارد گرد لپیٹی تھی..اور حویلی سے باہر کی جانب بڑھ گیا تھا..

براق نے مسجد میں قدم رکھا تھا..دو نفل تہجد پڑھنے کے بعد اب اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے..

اے میرے خالق تو ہر چیز پر قادر ہے..مجھے میرے گناہوں کے لیے معاف کر دے..میرے دل کے بوجھ کو ہلکا کر دے..میں بہت تھک گیا ہو..اے میرے مالک مجھے تیرے ایک ایسے شخص سے محبت ہو گئی ہے جس کا ملنا ناممکن سا لگتا ہے..اے اللہ تجھے تیرے محبوب کا واستہ مجھے میرا محبوب دے دے..وہ لڑکی مجھ میں بس چکی ہے..میں چاہ کر بھی اسے بھول نہیں پا رہا..مجھ سے وہ بھولائی نہیں جائے گی..اللہ میاں میں نے زندگی میں صرف دو عورتوں کو شدت سے چاہا ہے پہلی میری ماں اور دوسری حفصہ خان..میری ماں نے میرا بہت دل دکھایا ہے..

www.novelsclubb.com

جس کے لیے میں انھیں چاہ کر بھی معاف نہیں کر پا رہا.. اب دوبارہ میری من پسند عورت کے ہاتھوں میرا دل نہ ٹورنا.. مجھے وہ دے دے.. میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا.. براق شاہ کی روح میں بس چکی ہے وہ.. براق شاہ سجدے میں گرا رو رہا تھا..

بابا یہ براق شاہ روز یہاں آکر تہجد پڑھتا ہے.. اور دعا مانگتے وقت روتا ہے.. ایسا کیوں.. کیا اسے کوئ پریشانی ہے کیا.. رحمان صاحب کے بیٹے نے رحمان صاحب سے سوال کیا تھا..

بچے ہدایت.. ہدایت سننے میں لفظ بہت چھوٹا ہے لیکن اس کے معنی بہت بڑے ہیں.. یہ اسی انسان کو ملتی ہے جو اسے ڈھونڈتا ہے اسے پانے کی کوشش کرتا ہے.. اور جو پالیتا ہے وہ غنی ہو جاتا ہے.. یہ بھی صرف انھی کو حاصل ہوتی ہے جنھیں رب العالمین اپنا قرب دینا چاہتا ہے.. اسے بھی ہدایت مل گئ ہے.. اسے خدا نے اپنے قریب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے.. رحمان صاحب براق کی جانب دیکھ رہے تھے جو سجدے میں گرا رو رہا تھا..

اور خدا اپنے قریب کیسے کرتا ہے.. رحمان صاحب کے بیٹے نے رحمان صاحب کو دیکھا تھا..

آزمائشیں دے کر.. اور آزمائش ہمیشہ من پسند شخص سے ہوتی ہے.. اور یقینن خدا اسے اس کے من پسند شخص سے آزما رہا ہے..

کیا.. خدا اسے اس کے من پسند شخص سے نوازے گا..

رحمان صاحب اپنے بیٹے کی بات پر مسکرائے تھے..

پہلا سجدہ اگر تم اس کی چاہت میں کرو گے تو دوسرے سجدے میں وہ تمھیں تمھاری چاہت سے نوازے گا..

اور اگر اس کی دعا قبول نہ ہوئی تو..

www.novelsclubb.com

دعا کی قبولیت میں دیری ہو سکتی ہے لیکن بچے دعا کبھی رد نہیں ہو گی..اور جب وہ آزماتا ہے تو نوازتا بھی ہے..رحمان صاحب نے براق کی جانب دیکھا تھا جو اب بھی سجدے میں ہی جھکا ہوا تھا..

*************

آج میں اسے اپنے دل کی بات کہہ کر رہو گی..باقی وہ کھڑوس جو کہے گا دیکھا جائے گا...آئینہ شیشے کے سامنے کھڑی اپنی شال صحیح کر رہی تھی...

چلیں مظفر لالا..آئینہ نے حویلی کے باہر آتے ہوئے کار کے پاس کھڑے مظفر کو مسکراتے ہوئے کہا..

کہاں چلنا ہے آئینہ بی بی..مظفر جتنا احترام احان کا کرتا تھا اتنا ہی احترام وہ آئینہ شاہ کا کرتا تھا...

www.novelsclubb.com

خان حویلی.. آئینہ نے خوشی سے کہا تھا.. جس پر مظفر نے کار کا دروازہ کھولا تھا..

اب وہ ڈرائیونگ سیٹ سمبھال چکا تھا..

تیس منٹ کے بعد وہ کار خان حویلی کے باہر جا کر رکی تھی..

آئینہ خوشی سے کار سے اتری تھی اور خان حویلی کے اندر کی جانب بڑھ گئی تھی..

مظفر وہی کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا..

آئینہ جو بہت خوش تھی یہ سوچ کر کہ وہ زید خان سے آج اپنے دل کی بات کہے گئی.. حویلی کے لاؤنج کے مناظر دیکھ کر اس کے دل پر ایک گہری چوٹ لگی تھی..

حویلی کے لاؤنج میں موجود عائشہ خان جو زید خان کی باہوں میں گری ہوئی تھی..

یہ دیکھ کر آئینہ نے اپنے قدم حویلی کے باہر کی باہر بڑھائے تھے وہ بھاگتے ہوئے کار میں آکر بیٹھی تھی..

چلیں مظفر لالا.. آئینہ نے اپنے رخسار سے بہتا ہوا ایک آنسو صاف کیا تھا... آج اسکا دل بہت بری طرح سے ٹوٹا تھا..

عائشہ سمبھل کر چلا کرو... زید خان نے اسے خود سے دور کیا تھا..

زید میں گرنے والی تھی اگر تم نے مجھے گرنے سے بچا ہی لیا ہے تو احسان تو مت جتاؤ.. عائشہ نے ایک ادا سے اپنے بال پیچھے کیے تھے..

مس عائشہ یہ آخری دفعہ تھا اس کے بعد اگر تمھارے ہڈی بھی ٹوٹ گئی نہ تب بھی نہیں بچاؤں گا... زید خان نے غصیلے انداز میں. کہا تھا اور اوپر اپنے روم کی جانب بڑھا تھا...

جب کہ عائشہ منہ بناتی رہ گئی تھی..

********************

www.novelsclubb.com

آئینہ جب سے آئ تھی اپنے کمرے میں ہی بند تھی.. کھانے کے لیے بھی وہ نیچے نہیں آئ تھی..

احان اور مراد نے دروازے پر نوک کیا تھا..

آجائیں.. آئینہ نے فوراً اپنے آنسو صاف کیے تھے..

نچے تمھارے طبعیت تو صحیح ہے نہ تم کھانے کے لیے بھی نیچے نہیں آئ.. مراد نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بہت پیار سے سوال کیا تھا..

ہاں...لالا میں ٹھیک ہو.. آئینہ بامشکل مسکرائ تھی..

کیا تم روئ تھی.. احان نے اس کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے کہا تھا کیونکہ آئینہ کی آنکھیں سوجی ہوئ تھیں..

نہیں لالا آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے.. آئینہ نے اپنے آنسو اندر دھکیلے تھے.. وہ تینوں ایک دوسرے بھی بہت اٹیچ تھے.. ایک دوسرے کی پریشانی بن بولے سمجھ جاتے تھے..

نہیں یہ غلط فہمی نہیں ہے تم روئی تھی...احان یہ تو اندازہ لگا چکا تھا کہ اسے کوئی پریشانی ہے..

آئینہ فوراً احان کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی..

گڑیا..احان نے اس کے بال سہلائے تھے..

کیا ہوا ہے بچے..مراد نے اس کا ہاتھ تھاما تھا..

وہ میرا سر بہت درد جر رہا ہے..تکلیف ہو رہی ہے..آئینہ نے نظریں جھکائے کہا تھا..اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اپنے بھائیوں کی آنکھوں میں دیکھ کر جھوٹ بول سکے کیونکہ وہ فوراً اس کا جھوٹ پکڑ لیتے تھے..

www.novelsclubb.com

تم نے میڈیسن لی ہے.. احان نے اس کے آنسو صاف کیے تھے..

ہاں.. آئینہ نے ایک لفظی جواب دیا تھا..

بچے اس میں رونے والی کون سی بات ہے.. ہم تو کبھی نہیں روئے جب تم ہمارے سر میں درد کر دیتی ہو.. مراد نے مسکراتے ہوئے کہا تھا..

آئینہ بھی مسکرائی تھی..

آئسکریم کھانے چلیں وہ بھی چاکلیٹ والی.. مراد نے خوفیا انداز میں کہا تھا..

ہاں.. آئینہ نے خوشی سے سر ہلایا تھا.. جس پر احان اور مراد دونوں ہنسے تھے.. وہ دونوں آئینہ شاہ کی خوشی کے لیے کچھ بھی کر سکتے تھے..

ویسے آپ دونوں یہاں کیا کرنے آئے تھے.. آئینہ نے ان دونوں کی جانب دیکھا تھا..

ہاں وہ صبح سے سر درد دکھا نہیں نہ تو پریشانی سی ہو رہی تھی.. مراد نے آئینہ کا گال کھینچا تھا.. جس پر آئینہ نے اس کے بازو پر ایک مکا مارا تھا..

وہ کچھ ضروری بات کرنی تھی.. احان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا..

جی بولیں.. لالا.. آئینہ اس کی جانب متوجہ ہوئی تھی..

دیکھو گڑیا یہ تمھاری زندگی کا بہت اہم فیصلہ ہے کوئی تمھیں فورس نہیں کرے گا تمھارا جو فیصلہ ہو گا وہی شاہ حویلی کا فیصلہ ہو گا.. احان نے اس کا ہاتھ تھاما تھا..

اچھا... بات کیا ہے لالا.. آئینہ نے ان دونوں کی جانب دیکھا تھا..

دیکھو بچے.. داجی کے دور کے ایک رشتہ دار ہیں جو عالیہان لالا کی. شادی میں آئے تھے.. انھوں نے تمھیں وہی دیکھا تھا انہیں تم ان جے بیٹے کے لیے بہت پسند آئی تھی اسی. لیے انھوں نے تمھارا ہاتھ مانگا ہے.. لڑکا بہت اچھا ہے.. ہم اس سے مل چکے ہیں.. اس کا کوئی بہن بھائی نہیں ہے اپنے ماں باپ کا ایک لوتا ہے.. اگر تم

راضی ہو تم ہم ہاں کریں گے ورنہ ہم ہاں نہیں کریں گے.. مراد نے سارا معاملہ اسے بتایا تھا..

کیا...آپ دونوں کو وہ لڑکا پسند ہے.. آئینہ نے ان دونوں کو دیکھا تھا..

ہمیں تو اچھا ہی لگا تم اپنا بتاؤ دیکھو تم تائم لے لو آرام سے سوچ کر بتاؤ.. ہم نہ جر دیں گے اس رشتے کے لیے..احان نے مسکرا کر کہا تھا..

جب میرے بھائیوں کو پسند ہے وہ راضی ہیں. تو مجھے بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے.. آئینہ نے ان دونوں کو گلے لگایا تھا جس پر وہ مسکرائے تھے..

اچھا ہم. داجی کو بتا دیتے ہیں تمھارا فیصلہ تم آرام کرو..احان نے اس کا ہاتھ چوما تھا..

اوکے.. آئینہ نے ادب سے کہا تھا..

چلو بندریا آرام کرو.. مراد نے بھی اس کا ہاتھ چوما تھا..

احان لالا مراد لالا تنگ کر رہیں ہیں.. آئینہ نے ہمیشہ کی طرح اپنا مضبوط ہتھیار اپنایا تھا..

اوو. مراد تمھیں میں صحیح کروں..احان نے مراد کو پکڑا تھا.اور کمرے کے باہر کی جانب بڑھ گیا تھا..

جس پر آئینہ مسکرائ تھی.. مسکراتے مسکراتے اس کی آنکھ سے آنسو بہا تھا...کب وہ ہنسی رونے مین بدل گی پتا ہی نہیں چلا..

وہ دونوں ہاتھ منہ پر رکھے رو رہی تھی..اس کے دل میں تکلیف سی تھی..زید خان نے اس کا دل ٹوڑا تھا...

جب کوئ شخص منہ کو دونوں ہاتھوں میں چھوپائے رو رہا ہو تو وہ بے بسی کی انتہا پر ہوتا ہے..

**********************

سب لوگ ناشتے کی میز پر موجود احان کا انتظار کر رہے تھے..

مریم عالیہان شاہ کے برابر میں بیٹھی تھی جب کہ حوریہ مراد شاہ کے برابر میں اور عرشیہ کی برابر والی کرسی خالی تھی.. جو احان شاہ کی تھی..

اسلام و علیکم.. احان نے آتے ہیں سلام کر کے داجی کے ہاتھوں کو چوما تھا..

سب لوگوں نے سلام کا جواب دیا تھا.. سب لوگ ناشتہ کر رہے تھے..

عرشیہ نے احان کی جانب دیکھا تھا.. جہاں ایک قسم کا نور تھا.. احان کی چمکتی نیلی آنکھیں.. وہ ہمیشہ کی طرح خوبصورت لگ رہا تھا لیکن سفید سوٹ پہنے کے باعث اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہو چکا تھا..

عرشیہ کا دل آج صبح سے گھبرا رہا تھا.. ایسے جیسے کچھ بہت برا ہونے والا ہو.. احان کو لے کر عرشیہ کے دل میں خوف سا آ رہا تھا.. نا جانے کیا ہونے والا تھا..

چلیں.. میں جا رہا ہوں داجی خدا حافظ.. احان نے اٹھتے ہوئے کہا تھا..

احان باہر کی جانب بڑھ گیا تھا.. عرشیہ بھی اس کے پیچھے گئی تھی..

احان..احان جو حویلی سے باہر نکل کر اپنی کار کی جانب بڑھا تھا عرشیہ کی آواز پر رکا تھا..

جی..احان نے عرشیہ کی جانب حیرانی سے دیکھا تھا کیونکہ وہ کبھی بھی احان کا نام نہیں لیتی تھی..اور جب سے ان کی شادی ہوئی تھی ایک دفعہ بھی اس نے احان کو خدا حافظ نہیں کہا تھا..

تم کہاں جا رہے ہو..

پہلے پنچایت پر جاؤں گا اس کے بعد ڈیرے پر جاؤں گا کیونکہ بہت کام ہے کیوں کچھ کام ہے کیا تمھیں اگر تمھیں کام ہے تو میں رک جاتا ہو.. عرشیہ احان کو پریشان سی لگی تھی..


NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں کام تو نہیں تھا.. لیکن تم مت جاؤ.. نا جانے کیوں آج احان کا خود سے دور جانا عرشیہ کو خوف میں مبتلا کر رہا تھا..

کیا ہوا ہے عرش.. کوئی پریشانی ہے کیا.. تمھاری طبعیت تو صحیح ہے نہ..احان نے عرشیہ کے ماتھے کو ہاتھ لگایا تھا..

ہاں. سب ٹھیک ہے.. چلو تم جاؤ لیکن اپنا خیال رکھنا..خدا حافظ.. عرشیہ بامشکل مسکرائی تھی..

جیسا آپ کہیں..اپنا خیال رکھنا عرش..احان نے پیار سے کہا تھا..اور کار اسٹارٹ کر کے چلا گیا تھا..

احان کو خود سے دور جاتا دیکھ عرشیہ کے من میں بہت عجیب عجیب سے خیال آرہے تھے..ایسے جیسے کہ اب وہ کبھی نہیں مل پائیں گے...

www.novelsclubb.com

اللہ میاں میرے سر دار کو اپنی حفظ وامان میں رکھنا جو مصیبت اس پر آنی ہو مجھ پر آجائے اسے ہر بلا سے محفوظ رکھنا.. عرشیہ نے من ہی من میں احان کی سلامتی کی دعا کی تھی..

***************

کیا ہوا ہے پھوپھو.. فلزا نے شائستہ بیگم کو پریشان دیکھا تو سوال کیا..

کچھ نہیں بچے.. شائستہ بیگم مسکرائ تھیں..

کچھ تو ہوا ہے بتائیں کیا ہوا ہے.. زید بھی صوفے پر ان کے پاس بیٹھا تھا..

میرا دل گھبرا رہا ہے.. شائستہ بیگم پریشانی سے بولی تھی..

کیوں کیا ہوا ہے. طبیعت تو صحیح ہے نہ آپ کی.. فرتاشیہ نے ان کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تھا..

www.novelsclubb.com

ہاں بچے طبیعت صحیح ہے لیکن عرشیہ اور احان کو لے کر دل میں بہت برے برے خیالات آرہے ہیں.. جیسے کچھ برا ہونے والا ہو.. شائستہ بیگم پریشان تھیں..

سب ٹھیک ہے.. یہ بس وہم ہے آپ کا میری سویت چاچی.. عمر نے پیار سے ان کے گالوں کو ہاتھ لگایا تھا..

خدا کرے وہم ہی ہو.. شائستہ بیگم نے گہری سانس لی تھی..

چاچی ایک بات بتاؤں اس حویلی پر کوئی مصیبت نہیں آسکتی.. عمر نے پرسکونی سے کہا تھا..

اور وہ کیوں.. حفسہ نے اس کی جانب دیکھا تھا..

کیونکہ کبھی بھی دو مصیبتیں ایک ساتھ ایک حویلی میں نہیں آسکتیں.. عمر نے فلزا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا تھا..

عمر کی اس بات پر جہاں سب کا قہقہ گونجا تھا وہی فلزا نے کشن اٹھا کر عمر کو مارا تھا..

www.novelsclubb.com

بی جان دیکھ رہی ہیں نہ آپ اپنی پوتی کی حرکتیں.. عمر نے بی جان کی جانب معصومیت سے دیکھا تھا.

وہ اپنے پوتے کی بھی حرکتیں دیکھ رہی ہیں.. فلزا نے آنکھیں دکھائی تھیں..

لڑکی کچھ آسراء کرو میرا تمھارا مجازی خدا ہو میں.. عمر نے اکڑ کر کہا تھا..

اچھا..ایسی بات ہے پھر... فلزا نے حیرانی سے کہا تھا..

جی ایسی ہی بات ہے. عمر نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا..

تو یہ لو پھر.. فلزا نے ایک کشن اٹھا کر اسے مارا تھا.. جس پر سب کا قہقہ گونجا تھا..

www.novelsclubb.com

********************

اسلام و علیکم ڈاکٹر براق کیا میں اندر آسکتی ہوں.. عرشیہ دروازے پر کھڑی مسکرا رہی تھی..

براق جو پیشنٹ کی فائل پڑھ رہا تھا.. عرشیہ کی آواز پر دروازے کی جانب متوجہ ہوا تھا..

ارے بھابی آپ.. آجائیں.. براق فوراً اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا..

یہ تمھارے لیے ہے.. عرشیہ نے ایک ٹفن براق کی جانب بڑھایا تھا..

یہ کیا ہے.. براق نے عرشیہ کے ہاتھ سے ٹفن تھاما تھا..

کھیر.. گیس کرو یہ کس نے بنائی ہے.. عرشیہ کے چہرے پر ایکسائٹمنٹ تھی..

ظاہر سی بات ہے.. بڑی امی نے بنائی ہو گی آپ کو تو آتی نہیں ہے بنانے.. براق نے اپنی ہنسی کنڑول کی تھی..

کیا... یہ میں نے بنائی ہے اپنے ان دو ہاتھوں سے اور کیا کہا تم نے مجھے کچھ بنانے نہیں آتا میں احان سے شکایت کرو گی.. عرشیہ نے احان کی دھمکی دی تھی جس پر براق کا قہقہ گونجا تھا..

www.novelsclubb.com

گڑیا مزاق کر رہا ہو.. ویسے کہاں سے دیکھ کر بنائی ہے.. براق نے کھیڑ کی ایک چمچ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا..

وہ مراد سے ریسپی پوچھی تھی.. کیسی بنی ہے.. عرشیہ نے خوشی سے کہا تھا..

بہت اچھی بنی ہے..احان نے کھائی ہے کیا.. براق نے عرشیہ کے چہرے کو دیکھا تھا..جو احان شاہ کے نام پر چمکنے لگتا تھا..

نہیں..مجھے لگا اچھی نہیں بنی اسی لیے میں یہاں آئی ہوتا کہ تم چکھ کر بتا سکو کہ کیسی بنی ہے اگر میں اس سردار کو جا کر دیتی اور اچھی نہ بنی ہوتی تو وہ میرا بہت مزاق اڑاتا.. عرشیہ نے منہ بناتے ہوئے کہا..

ارے اتنا بھی برا نہیں ہے میرا بھائی.. براق عرشیہ کی بات سمجھ چکا تھا..

ہاں احان برا نہیں ہے.. عرشیہ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا..

ہاں.. براق نے اس کی جانب حیرانی سے دیکھا تھا کیونکہ عرشیہ ہمیشہ احان کو عجیب وغریب باتیں بولتی تھی.. لیکن آج اس کا رویہ الگ تھا..

کیا آپ کو احان پسند ہے.. براق نے مسکراتے ہوئے کہا..

ہاں بہت.. عرشیہ جو اپنی دُھن میں مگن تھی اسے پتہ ہی نہیں چلا وہ کیا بول گئ ہے..

یہ بات احان کو پتہ ہے.. براق شاہ کے سوال پر عرشیہ ہوش میں آئ تھی..

کون سی بات.. عرشیہ نے براق کی جانب دیکھتے ہوئے کہا..

یہی کہ احان شاہ آپ کو بہت پسند ہے جو آپ نے ابھی ابھی مجھے بتایا ہے.. براق نے اسے اس کی بات یاد دلاتے ہوئے کہا..

کیا.. یہ میں نے کہا... نہیں ایسا کچھ نہیں ہے وہ بس منہ سے نکل گیا ہو گا.. میں چلتی ہو.. حویلی میں بہت کام ہے.. عرشیہ ہربڑائ تھی..

اوکے جیسی آپ کی مرضی لیکن اگر پسند ہے تو مجھے بتا سکتی ہیں.. میں کسی کو بتاؤں گا نہیں.. براق نے ہنستے ہوئے کہا تھا..

پکا.. عرشیہ بھی براق کی بات پر ہنسی تھی..

جی مسس احان شاہ.. براق عرشیہ کا مطلب سمجھ چکا تھا.

چلیں.. خدا حافظ.. عرشیہ نے براق کو الوداع کہا تھا..

میں. چھوڑ دیتا ہو آپ کو گھر.. براق بھی اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا..

ارے نہیں.. میں کار میں آئی ہو.. عرشیہ نے براق کو کار کی کیز س اٹھاتے ہوئے دیکھا تو فوراً کہا..

اچھا.. تو پھر خیریت سے جائیے گا.. مسس احان.. براق نے مسس پر زور دیا تھا..

براق کی بات پر عرشیہ کھل پر ہنسی تھی...

****************

www.novelsclubb.com

ہاں مظفر لالا یہ فائل سمبھال کر رکھنی ہے.. یہ بہت زروری فائل ہے..

جی احان بابا جیسا آپ کا حکم.. مظفر نے احان شاہ کے حکم پر سر جھکا یا تھا..

احان شاہ اپنی کار کی جانب بڑھ گیا تھا.. ابھی وہ کار میں بیٹھا ہی تھا کہ اسے ان نون نمبر سے کال آئی تھی.. جو اس نے اٹھالی تھی..

ہیلو.. احان شاہ.. گاؤں کے سردار.. دوسری جانب سے شہزیب ملک کی آواز گونجی تھی..

کیوں کال کی ہے.. جلدی بتاؤ میرے پاس تمھاری طرح فالتو وقت نہیں ہے..

احان نے بے زاریت سے کہا تھا..

احان شاہ تمھاری سب سے قیمتی چیز آج میں تم سے چھیننے والا ہوں.. ایسی چیز جس کے جانے کے بعد تم پل پل مروں گے.. شہزیب کا قہقہ گونجا تھا شہزیب کال کٹ کر چکا تھا..

عرش..احان کے لبوں سے پہلا نام عرشیہ کا نکلا تھا..اس کے زہن میں پہلا خیال ہی عرشیہ کا آیا تھا..کیونکہ وہ عرشیہ ہی تھی. جس کی جدائی احان شاہ برداشت نہیں کر سکتا تھا..

احان نے اپنی کار ہسپتال کی جانب ڈورائی تھی کیونکہ مرادنے اسے بتایا تھا کہ عرشیہ براق سے ملنے گئ ہے..

پندرہ منٹ کے بعد احان شاہ کی کار ہسپتال کے باہر رُکی تھی.. براق کا ہسپتال احان شاہ کے ڈیرے سے پندرہ منٹ کے فاصلے پر تھا..

براق جو ہسپتال سے باہر آرہا تھا..احان شاہ کو پریشان دیکھ کر اس کے پاس آیا تھا..

براق عرش کہاں ہے..احان کی آنکھوں میں ڈر تھا جو براق دیکھ چکا تھا..

وہ تو ابھی گئ ہے کیوں کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے نہ.. براق نے احان کے کنڈھے پر ہاتھ رکھا تھا..

نہیں..اس کی جان خطرے میں ہے..احان نے سارا ماجرا براق کو بتایا تھا..

چل میں تیرے ساتھ چلتا ہو..وہ زیادہ دور نہیں گئی ہو گی..براق اور احان کار کی جانب بڑھے تھے..

*****************

عرشیہ جو کار چلا رہی تھی..اچانک رکی تھی..

عرشیہ نے پانچ منٹ ہارن بجایا تھا..لیکن سامنے کھڑا شخص ہٹ ہی نہیں رہا تھا..

عرشیہ اپنی کار سے نیچے اُتری تھی..

کیا مسئلہ ہے..کار کیوں نہیں ہٹا رہے تم..عرشیہ کا لہجہ سخت تھا..

اسلام و علیکم..عرشیہ احان شاہ..مجھے پہچانا..شہزیب ملک نے مسکراتے ہوئے کہا..

نہیں..اور مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ کو پہچاننے میں.. عرشیہ نے ڈوٹوک لہجے میں کہا تھا...

یہ تو غلط بات ہے..احان شاہ مجھے اتنے اچھے سے جانتا ہے اور آپ مجھے جانتی نہیں ہیں.. چلیں میں بتاتا ہو میں احان شاہ کا جانی دشمن شہزیب ملک.. شہزیب ملک نے اپنے جیب سے پسٹول نکالی تھی..یہ سوچ کر کہ عرشیہ ڈر گئی تھی لیکن وہ نہیں جانتا تھا..وہ اتنی کمزور نہیں ہے..

اوو شہزیب ملک..ہاں میرے شوہر نے مجھے بتایا تھا کہ اس گاؤں میں ایک انسان کی شکل نما بھیڑیا بھی رہتا ہے جو آج میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ بھی لیا.. عرشیہ نے اسے ناگوار نظروں سے سر سے پاؤں تک دیکھا تھا..

ملک جو اپنی پسٹول پر انگلی پھیڑتے ہوئے مسکرا رہا تھا عرشیہ کی بات پر غصے سے اس کی جانب دیکھا تھا..

بھولو مت تم یہاں اکیلی ہو.. میں جو چاہے کر سکتا ہو اور تم کچھ کر بھی نہیں پاؤں گی ..ملک نے اپنا ہاتھ عرشیہ کے چہرے کے قریب کیا تھا..

اس سے پہلے وہ عرشیہ کو چھوتا..ایک زوردار تھپڑ اس کی دائیں گال پر پڑا تھا..

اور تم مت بھولو ملک.. میں احان شاہ کی بیوی ہو اور تمھارے لیے میں اکیلی ہی کافی ہو.. عرشیہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بے ڈھرک کہا تھا..

تمھاری ہمت کیسے ہوئی..ملک عرشیہ کی جانب بڑھا تھا..جب عرشیہ نے ایک زوردار تھپڑ اس کی بائیں گال پر مارا تھا..

ایسے..اور مجھ میں بہت ہمت ہے اتنی ہمت کہ تم جیسے گلی کے کتوں کو انسان بنانا عرشیہ شاہ کو بہت اچھے سے آتا ہے.. عرشیہ ملک کی جانب دیکھ کر تنزیہ مسکرائی تھی..

ملک جو یہ سوچ رہا تھا کہ وہ پسٹول نکالے گا تو عرشیہ ڈر جائے گی لیکن وہ یہ بات بھول چکا تھا کہ وہ کوئی لڑکی نہیں تھی..وہ عرشیہ شاہ تھی احان شاہ کی بیوی..جسے موت کے علاوہ کسی سے ڈر نہیں لگتا تھا..کس کے ساتھ کیسے پیش آنا ہے وہ بہت اچھے سے جانتی تھی..

عرشیہ شاہ...عرشیہ ابھی پلٹی ہی تھی..کہ ملک کی آواز پر پلٹی تھی..

ایک زوردار گولی کی آواز گونجی تھی..ملک کی پسٹول سے نکلی وہ گولی عرشیہ کے دل کے مقام پر لگی تھی..

احان جو ابھی ابھی عرشیہ کے پاس پہنچا تھا.اس نے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا..

اب مناظر ایسے تھے کہ ایک جانب احان شاہ اور براق شاہ موجود تھے جب کے دوسری جانب ملک اور عرشیہ اور درمیان میں ایک پتلی سے گلی تھی جو کہ تقریباً پانچ منٹ کا راستہ تھا...

عرش..احان فوراً عرشیہ کی جانب بھاگا تھا....

احان کو یہاں آتے دیکھ ملک فوراً کار میں بیٹھ کر فرار ہو چکا تھا...

آہہہ.. عرشیہ درد سے کراہی تھی..درد کی شدت سے وہ زمین پر گری تھی..

عرش..احان نے فوراً عرشیہ کو اپنی باہوں میں اٹھایا تھا اور اپنے قدم کار کی جانب بڑھائے تھے..

براق نے کار کا پچھلا دروازہ کھولا تھا..جہاں احان نے عرشیہ کو بٹھایا تھا اور خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا.. براق نے خود فرنٹ سیٹ سنبھالی تھی...

احان.. عرشیہ نے درد کی شدت سے اس کا ہاتھ تھاما تھا..احان نے عرشیہ کو اپنے سینے سے لگایا تھا..

کچھ نہیں ہو گا.. عرش بس اپنی آنکھیں بند مت کرنا.. ہم بس پہنچنے والے ہیں..

احان نے عرشیہ کا ماتھا چوما تھا..

اتنا درد تو احان شاہ تو تب بھی نہیں ہوا تھا جب اس کے سینے پر گولی لگی تھی جتنا درد اسے عرشیہ کو ایسی حالت میں دیکھ کر ہو رہا تھا..

م.مجھے.ک.کچھ کہنا ہے.. عرشیہ مشکل سے بول پا رہی تھی..

ششش..بعد میں بول لینا..ابھی کچھ مت بولو.. تمھیں تکلیف ہو گی..احان نے اسے زور سے خود سے لگایا تھا..

احان کے گلے لگے عرشیہ نے اس کی تیز ہوتی ڈھرکنیں بہت قریب سے سنی تھیں.. عرشیہ کی آنکھوں سے آنسو بہے تھے..

ہیلو.. براق شاہ نے ہسپتال میں کال ملائی تھی.. جو پانچ منٹ میں اٹھالی گئی تھی..

یس سر.. ہسپتال کی ریسیپشنلت نے ادب سے کہا تھا..

ابھی ابھی آپریشن روم تیار کرو...ہارٹ سرجری کرنی ہے اتس ایمرجنسی..ساری فی میلز ڈاکٹرز کو بولو کہ وہ تیار رہیں.. براق نے آڑدر دیا تھا..

یس سر.. ریسیپشنلت کال کٹ کر کے اندر کی جانب بھاگی تھی..

احان اس سے بات کر اس کی آنکھیں بند نہیں ہونی چاہیئے.. براق کے لہجے میں بہت فکر تھی..

ہاں.. تو پلیز جلدی چلا.. احان کا دل پہلی دفعہ خوف میں مبتلا ہوا تھا..

*******************

کیا.. خان حویلی کے سب لوگ حویلی کے لاؤنج میں موجود تھے.. جب فراز صاحب کو براق کی کال آئی تھی.. ان کے ہاتھ سے موبائل زمین پر گرا تھا..

کیا ہوا ہے.. شائستہ بیگم ان کے پاس آئی تھیں..

کیا ہوا ہے بابا.. حفسہ نے فراز صاحب کا ہاتھ تھاما تھا..

وہ عرشیہ کو دل کے مقام پر گولی لگی ہے.. وہ ہسپتال میں ہے.. فراز صاحب نے بے بسی سے شائستہ بیگم کو دیکھا تھا..

شائستہ بیگم لڑکھڑائی تھی اس سے پہلے وہ گرتی فلزا اور فرتاشیہ نے انھیں تھام لیا تھا..

مجھے اپنی بچی کے پاس جانا ہے.. فراز مجھے اپنی بچی کے پاس جانا ہے.. شائستہ بیگم نے فراز صاحب کا تھامتے ہوئے کہا تھا...

****************

کیا ہوا ہے احان.. شاہنواز صاحب احان شاہ کے پاس آئے تھے.. جہاں براق بھی موجود تھا.

وہ دونوں اس وقت آپریشن روم کے باہر موجود تھے...

احان نے دا جی کی جانب دیکھا تھا.. اور آج وہ پہلی دفعہ تھا جب احان شاہ کے پاس کچھ جواب نہیں تھا...

براق کیسی ہے میری بچی.. شاہنواز صاحب نے براق کی جانب دیکھا تھا.. کیونکہ احان شاہ کی آنکھوں سے وہ اندازہ لگا چکی تھے کہ وہ کتنا ٹوٹ چکا ہے..

ڈاکٹرز نے ابھی کچھ نہیں کہا.. براق نے شاہنواز صاحب کا ہاتھ تھاما تھا..

کیا ہوا ہے کیسے لگی ہے میری بچی کو گولی.. ابھی وہ بات ہی کر رہے تھے کہ فراز صاحب بھی بھاگتے ہوئے وہاں آئے تھے..

وہ ابھی آپریشن روم میں ہے.. دل پر گولی لگی ہے.. سرجری چل رہی.. براق نے سب کچھ بتایا تھا..

ابھی وہ بات کر ہی رہے تھے.. کہ ڈاکٹر آپریشن روم سے باہر آئی تھیں..

ڈاکٹر میری بیوی.. احان نے ڈاکٹر کی جانب دیکھا تھا..

دیکھیں.. ہم پوری کوشش کر رہے ہیں.. حالت بہت زیادہ نازک ہے.. یہ ان کی چیزیں.. ڈاکٹر نے ایک بریسلٹ احان کی جانب بڑھایا تھا.. جو احان نے تھام لیا

www.novelsclubb.com

تھا.. وہ وہی بریسلٹ تھا جو اس نے عرشیہ کو منہ دکھائی میں دیا تھا.. احان نے اس بریسلت کو بہت غور سے دیکھا تھا یہ بریسلٹ عرشیہ نے آج پہلی دفعہ پہنا تھا مطلب وہ احان شاہ کو قبول کر چکی تھی..

احان ہمیشہ سے چاہتا تھا کہ عرشیہ اسے بتائے کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے لیکن قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا.. اسے پتہ چلا بھی تو ایسے وقت پر جب وہ نہ تو کھل کر خوش ہو پا رہا تھا اور نہ ہی رو سکتا تھا.. اس کے دل میں جیسے کسی نے تیر گھونپٹ دیا تھا جو نہ تو اندر جا پا رہا تھا اور نہ ہی نکل پا رہا تھا..

احان گھٹنوں کے بل زمین پر گرا تھا.. احان کو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی اس کی روح اس کے جسم سے الگ کر کے اسے زندہ رہنے کے لیے کہہ رہا تھا..

احان.. براق اور زید اس کی جانب بڑھے تھے..

www.novelsclubb.com

شرزہنواز نے آج اپنے سب سے مضبوط پوتے کو بکھرتے دیکھا تھا.. وہ اتنا تو کمزور نہ تھا.. کہ ایسے بکھڑ جاتا لیکن وہ یہ بات بھی جانتے تھے کہ احان شاہ عرشیہ سے کتنی محبت کرتا تھا..

فراز صاحب نے ایک نظر احان کی جانب دیکھا تھا.. اور انھیں آج محسوس ہوا تھا کہ عرشیہ کو انھوں نے صحیح ہاتھوں میں سونپا تھا...

احان.. زید نے اس کے کنڈھے پر ہاتھ رکھا تھا..

عرش.. احان نے زید کی جانب دیکھتے ہوئے بس ایک ہی نام پکارا تھا..

سب صحیح ہو جائے گا.. سب صحیح ہو جائے.. براق نے احان کو خود سے لگایا تھا..

احان شاہ شاہنواز صاحب کا سب سے بڑا پوتا.. اس گاؤں کی تاریخ کا سب سے مضبوط سردار جسے آج تک کوئی توڑ نہیں سکا تھا.. جو آج تک کبھی بکھڑا نہ تھا.. وہ

آج ہسپتال میں گھٹنوں کے بل بیٹھا اس بریسلٹ کو دیکھ رہا تھا.. وہاں کھڑے ہر شخص نے احان شاہ کو ایسے بکھرتے دیکھا تھا..

داجی آپ ایسی کمزور پڑ جائیں گے تو احان کو کون ہمت دے گا.. عالیہان نے شاہنواز صاحب کی آنکھوں کی نمی دیکھتے ہوئے کہا..

میری بچی.. فراز صاحب کی آنکھوں سے آنسو بہے تھے.. جب عمر نے انھیں گلے لگا کر سہارا دیا تھا..

کچھ نہیں ہو گا.. ہماری گڑیا بہت بہادر ہے.. سب سہہ لے گی.. سب صحیح ہو جائے گا..اور حان نے فراز صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا..

احان اٹھ کر فوراً ہسپتال کے اندر دائیں جانب بھاگا تھا.. جہاں ایک چھوٹی سی مسجد بنائی گئی تھی..

احان.. زید ابھی اس کے پیچھے جا ہی رہا تھا.. جب براق شاہ نے زید کا ہاتھ پکڑا تھا..

فکر نہ کریں.. اتنا کمزور نہیں ہے وہ.. وہاں مسجد ہے جہاں وہ گیا ہے.. براق نے اس جانب دیکھتے ہوئے کہا تھا.. جہاں سے احان شاہ ابھی گیا تھا...

*****************

احان نے ابھی اس پاک جگہ پر قدم رکھا تھا.. جہاں پر کئی لوگ بیٹھے اپنے عزیزوں کی سلامتی کی دعائیں مانگ رہے تھے..

احان شاہ وضو خانے کی جانب بڑھا تھا.. وضو کرتے ہوئے بھی اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے.. وضو کرنے کے بعد اب وہ نفل ادا کرنے کی نیت کر رہا تھا.. پوری نماز کے دوران اس کے آنسو بہہ رہے تھے.. جو وہ مسلسل صاف کر رہا تھا.. سلام پھیرنے کے بعد اس نے دعا کے لیے ہاتھ نہیں اٹھائے تھے وہ سیدھا سجدے میں گرا تھا.. کیونکہ تکلیف بہت زیادہ تھی..

اور جب تکلیف زیادہ ہو تو سجدہ ہی سکون دے سکتا ہے..

اے اللہ.. دیکھ میں تیرے پاس آیا ہو.. میرا اتنا مشکل امتحان مت لے میں اس امتحان میں ہار جاؤں گا.. میں ہر انسان کی جدائی برداشت کر سکتا ہو لیکن اس کی جدائی مجھے میری روح کو چھلی کر دے گی.. مجھے لوٹا دے میری محبت.. وہ سب سے عزیز ہے مجھے یا اللہ...اسے مجھ سے الگ مت کریں.. میں نے آج تک تجھ سے کچھ نہیں مانگا مجھے بس وہ ایک انسان دے دے وہ میرے پہلی اور آخری خواہش ہے...اے اللہ تو گواہ ہے تو جانتا ہے مجھے اس سے کتنی محبت ہے.. میں اس کے بغیر مر جاؤں گا.. تو مجھے سے سب چھین لے سب کچھ بس عرش کو مجھے لوٹا دے میں مر رہا ہو اس کے بغیر.. احان شاہ سجدے کی حالت میں رو رہا تھا..

www.novelsclubb.com

اَلْ فِراقْ اَشَدَّ مِنَ الْ موتِ

اور جدائی موت سے زیادہ سخت ہے..

پاس بیٹھے سب لوگ اسے بہت غور سے دیکھ رہے تھے.. احان شاہ کو کسی کی فکر نہ تھی.. اگر اسے کسی کی پرواہ تھی تو وہ تھی عرشیہ شاہ جسے وہ رو کر اپنے خدا سے مانگ رہا تھا..

لوگ حیرانی سے اسے دیکھ رہے تھے.. وہاں بیٹھے ہر شخص کو اس کی محبت پر رشک ہوا تھا.. مانگ تو وہ بھی رہے تھے اپنے عزیزوں کو لیکن احان شاہ کے مانگنے کا طریقہ سب سے خوبصورت تھا اور وہ تھا سجدہ..

*****************

پانچ گھنٹے کی سرجری کے بعد ایک ڈاکٹر باہر آئ تھیں..

کیا ہوا ہے.. براق ان کی جانب بڑھا تھا..

انھیں بلڈ کی نیڈ ہے..

بلڈ گروپ کیا ہے.. عالیہان نے فوراً سوال کیا تھا..


NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بی پوزیٹف.. جلد سے جلد انتظام کریں وقت بہت کم ہے.. ڈاکٹر نے مراد کی جانب دیکھا تھا..

کہاں دینا ہے بلڈ.. میرا بلڈ گروپ سیم ہے.. مراد نے سنجیدگی سے کہا تھا..

لیکن آپ کا خون بہت کم ہے اس سے آپ کی جان کو نقصان ہو سکتا ہے.. ڈاکٹر مراد شاہ کی حالت کے بارے میں جانتی تھی کیونکہ جب مراد کے بازو پر گولی لگی تھی اور حان مراد کو اسی ہسپتال میں لایا تھا..

مجھے فرق نہیں پڑتا کچھ نہیں ہوگا مجھے آپ کو بس خون سے مطلب ہونا چاہیئے.. مراد شاہ نے سخت لہجے میں کہا تھا..

او کے لیکن ان کا خون زیادہ بہہ چکا ہے.. اسی لیے.... ابھی وہ بول ہی رہیں تھیں جب براق شاہ فوراً بولا تھا..

میرا گروپ بھی سیم ہے آپ میرا خون بھی لے لیں..

اوکے آئیں میرے ساتھ.. مراد اور براق دونوں ڈاکٹر کے ساتھ چلے گ ئے تھے..

فراز صاحب نے ان سب کو دیکھا تھا.. ان سب کے لیے عرشیہ اتنی ہی اہم تھی جتنی وہ فراز صاحب کے لیے تھے.. ایک احان تھا جو پچھلے تین گھنٹے سے مسجد میں بیٹھا خدا سے عرشیہ کی جان کی بھیک مانگ رہا تھا.. دوسرا عالیہان تھا جو انھیں سہارا دے رہا تھا.. اور پھر تھے براق اور مراد جو اپنا سارا خون عرشیہ کو دینے کو تیار تھے بنا اپنی جان کی پرواہ کیے.. فراز صاحب کی آنکھوں میں نمی آئی تھی.. انھوں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ شاہ حویلی کے لوگ ان کی بیٹی سے اتنی محبت کریں گے..

www.novelsclubb.com

*******************

پانچ گھنٹے گزرنے کے بعد.. ڈاکٹرز آپریشن روم سے باہر آئے تھے..

ڈاکٹر کیسی ہے میری بیٹی.. فراز صاحب ان کی جانب بڑھے تھے..

دیکھیں ان کی سرجری ہو چکی ہے لیکن ابھی بھی ان کی حالت بہت خراب ہے انھیں آئی سی یو میں شفٹ کر رہے ہیں اگلے دو گھنٹے بہت مشکل ہیں آپ کے لیے اگر انھیں دو گھنٹے میں حوش نہیں آتا تو ہم کچھ نہیں کر سکتے.. ڈاکٹر نے ہر بات واضح طریقے سے بتادی تھی..

ڈاکٹر کی کہی گئی ایک ایک بات فراز صاحب کا دل کاٹ رہی تھی..

بیٹوں کا باپ ہونا اتنی آسان بات تو نہیں ہے.. خدا بیٹیاں بھی انھی ظرف والے انسانوں کو دیتا ہے جو ان کی تکلیف برداشت کر سکیں.. مشکل وقت میں ان کا ساتھ دے سکیں..اور پھر والدین کی آزمائش اولاد کے زریعے ہی ہوتی ہے..

ڈاکٹر کہہ کر جا چکی تھی..جب کہ فراز صاحب ڈاکٹر کی بات سن کر لڑکھڑائے تھے اس سے پہلے وہ گرتے احان شاہ نے انھیں تھام لیا تھا..

احان تم نے سنا ڈاکٹر نے کیا کہا..انھوں نے کہا کہ میری بچی.. فراز صاحب ایک حارے ہوئے شخص کی طرح احان شاہ کو دیکھ رہے تھے..

احان شاہ نے انھیں گلے لگایا تھا..

کچھ نہیں ہو گا.. سب صحیح ہو جائے گا میری بیوی بہت بہادر ہے ان حالات کا سامنا کر لے گی اور انشاءاللہ وہ جلد ہی صحیح ہو جائے گی.. احان نے انھیں ایک بیٹے کی طرح اسرا دیا تھا..

اگر وہ واپس نہ آئی تو.. اور ڈاکٹر.. فراز صاحب کی ساری امیدیں ٹوٹ چکی تھیں..

ڈاکٹر کیا کہتے ہیں کیا نہیں اس سے فرق نہیں پڑتا زندگی خدا کے ہاتھوں میں ہے..

اور میں نے اپنی بیوی کی زندگی خدا سے مانگی ہے اور میرا خدا مجھے کبھی مایوس نہیں کرتا.. اور یقینن اس دفعہ تو بلکل بھی نہیں کرے گا.. احان شاہ نے سنجیدگی مگر بہت پیار سے کہا تھا..

فراز صاحب نے اس کی جانب دیکھا تو انھیں احساس ہوا احان شاہ نے صرف بیٹا بننے کا کہا نہیں تھا بلکہ آج اس نے بیٹا بن کر دکھایا بھی تھا.. احان شاہ خود اتنی تکلیف میں ہو کر بھی انھیں سہارا دے رہا تھا آج انھیں پتا چلا تھا کہ گاؤں کے لوگ اسے

مضبوط سردار اور اپنا مسیحا کیوں کہتے تھے..فراز صاحب کو آج بیٹے کی کمی محسوس نہیں ہوئی تھی..

احان نے فراز صاحب کو بینچ پر بیٹھایا تھا..اس نے انھیں پانی کی بوتل دی تھی جو انھوں نے تھام لی تھی..

احان بچے بیٹھ جاؤ..احان شاہ مسلسل ایک گھنٹے سے ادھر اُدھر گھوم رہا تھا..احان شاہ کی ایسی حالت داجی سے برداشت نہیں ہو رہی تھی..

نہیں...یہ وقت گزر کیوں نہیں رہا..احان نے اپنا ماتھا مسلہ تھا..

وہاں بیٹھے سب مرد احان کی تکلیف دیکھ سکتے تھے..احان کی بیچینی سب واضع کر رہی تھی..

ایکیسوس می..ڈاکٹر نے روم سے باہر آتے ہوئے ان سب کو مخاطب کیا تھا..

جی..میری بیوی..احان کے دل میں ایک خوف سا آیا تھا..

جی آپ کی بیوی خطرے سے باہر ہے آپ ان سے مل سکتے ہیں انھیں روم میں سفٹ کر دیا جائے گا...ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کی اُمیدوں کو زندہ کر دیا تھا..

شکر الحمداللہ..داجی مسکرائے تھے..

ڈاکٹر کی بات پر احان نے ایک گہرا سانس لیا تھا..جیسے کسی نے اس کی سانسیں اسے واپس کر دی ہوں..

احان کو کچھ یاد آنے پر احان مسجد کی جانب بڑھا تھا..

****************

مسجد میں داخل ہوتے ہی اس نے وضو کیا تھا..وضو کرنے کے بعد اب وہ شکرانے کے نفل ادا کرنے آیا تھا..

نماز پڑھنے کے بعد احان شاہ سجدے میں جھکا تھا..

شکرالحمداللہ..اے اللہ تیرا لاکھ شکر ہے تو نے مجھے میری سانسیں واپس کر دیں..

میں تیرا جتنا شکرادا کروکم ہے..میں جانتا تھا تو مجھے مایوس نہیں کرے گا..اے اللہ

میرا دل بہت آزمائش سے گزرا ہے..میرے دل میں پہلی دفعہ کسی کو لے کر خوف

آیا تھا..اے اللہ میری بیوی کی حفاظت کرنا...اس پر کبھی کوئی مصیبت مت آنے

دینا..وہ مجھے بہت عزیز ہے بہت عزیز اس کی حفاظت فرمانا..احان شاہ سجدے میں

جھکا اپنی بیوی کی سلامتی کی دعائیں کر رہا تھا..

******************

کیسی ہے میری بچی..وہ سب عرشیہ کے روم میں موجود تھے..

بہتر ہو..عرشیہ نے فراز صاحب کا ہاتھ چوما تھا..

ایک گھنٹہ گزر چکا تھا..عرشیہ کی نظریں بار بار ایک ہی انسان کو تلاش کر رہی تھیں

جو اس کمرے میں موجود نہیں تھا..

داجی آئیں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہو آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی.. عالیہان اپنی جگہ سے اٹھا تھا..

نہیں ہم بلکل ٹھیک ہیں.. ہم یہی ہیں اپنی بچی کے پاس.. داجی نے عرشیہ کی جانب دیکھا تھا.. جس پر عرشیہ مسکرائی تھی..

بھابی اب آپ ہی بولیں انھیں... براق نے عرشیہ کی جانب دیکھا تھا..

داجی چلیں جائیں ورنہ آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی.. عرشیہ نے مسکراتے ہوئے بہت نرمی سے کہا تھا..

اچھا اچھا جا رہے ہیں ہم.. اگر یہاں احان شاہ ہوتا نہ تو تم میں سے کوئی ایک شخص بھی مجھے جانے کا نہ کہتا کیونکہ میرے پوتے کے آگے تم میں سے کسی زبان نہیں چلتی.. داجی نے مسکراتے ہوئے احان کی دھمکی تھی..

اور آپ کے پوتے کی زبان میری بھابی کے سامنے نہیں چلتی.. مراد نے معصومیت سے کہا تھا..

مراد کی بات پر جہاں عرشیہ نے حیرانی سے اسے دیکھا تھا.. وہی سب لوگوں نے اپنی ہنسی چھپائی تھی..

چلو ہم چلتے ہیں اپنا خیال رکھنا.. داجی نے مسکراتے ہوئے کہا تھا.. فراز صاحب کا بھی جانے کا دل تو نہیں تھا لیکن مراد اور براق نے بہت اسرار کیا تھا کہ وہ چلیں جائیں وہ یہاں ہیں.. جس کی وجہ سے وہ بھی جا چکے تھے..

اب کمرے میں صرف عرشیہ براق مراد عمر اور اور حان موجود تھے..

تو لوگ بلا کر لا رہے ہو اسے یا میں بلا کر لاؤں.. اور حان کو خاموشی کہاں برداشت تھی.

کسے.. عمر نے اس کی جانب دیکھا تھا.

یار احان لالا کو.. تم لوگوں کو نظر نہیں آرہا تھا کہ میری سویت سسٹر کتنی بے چین ہے اپنے سردار کو دیکھنے کے لیے...اور حان نے معصومیت سے کہا تھا..

اور حان کر یکشن کرو.. سردار نہیں بیوقوف سردار.. مراد نے کچھ یاد آنے پر مسکراتے ہوئے کہا تھا..

بیوقوف ہو گے تم مراد شاہ.. عرشیہ نے مسکراتے ہوئے وارن کیا تھا..

اوہو.. میں نے سوچا نہیں تھا یہ دن بھی دیکھنا پڑے گا.. اگر آپ کو یاد ہو تو میں ہی ہوں وہ مہان انسان جس نے آپ کو کھیر کی ریسپی بتائی تھی..احان نے عرشیہ کی جانب دیکھتے ہوئے افسوس سے کہا..

ہاں تو.. اگر تم مجھے نہ بھی بتاتے تو مجھے ویسے بھی بنانے آتی تھی کیوں براق..

عرشیہ نے براق کی جانب دیکھا تھا جو انھیں دیکھ کر مسکرا رہا تھا..

www.novelsclubb.com

جی یہی بات ہے..انھوں نے مجھے تمھاری ریسپی سے بنی کھیر کھلائی تھی.. میرا تو حازمہ خراب ہو گیا تھا... براق نے اپنی ہنسی چھپائی تھی..

کیا.. تم نے کھیر بنائی تھی اور مجھے نہیں دی..اور حان کو تو جھٹکا سا لگا تھا..

وہ اور حان.. عرشیہ ابھی بول ہی رہی تھی.. کہ احان شاہ کمرے میں داخل ہوا تھا.. اس کی نظریں نیچے ہی تھیں..

چلو لڑکوں آؤ تم لوگوں کو لولیپوپ دلاؤں.. چلو..اور حان نے احان کی جانب دیکھتے ہوئے آنکھ ماری تھی جس پر احان شاہ مسکرایا تھا..

اب وہ سب جا چکے تھے..

کیسی ہو عرش..احان کی نظر اس کے ہاتھوں پر تھی جہاں دونوں ہاتھوں پر ڈریس لگی تھیں..

بہتر ہو.. تم کیسے ہو.. عرشیہ کو آج اس کا رویہ الگ سا لگا تھا..

www.novelsclubb.com

میں. بھی بہتر ہو..احان کی نظر اس کے ہاتھوں پر ہی تھی..

تم میری جانب دیکھ کر بات کیوں نہیں کر رہے..عرشیہ کو احان کا نظریں جھکانا اچھا نہیں لگ رہا تھا..

احان نے اس کی جانب دیکھا تھا..

احان کے بکھڑے بال..اس کی خوبصورت آنکھیں جو رونے کی وجہ سے لال ہو رہی تھیں..تکھان چہرے اے واضع تھی..وہ شخص کالے کلر کی شلوار قمیص میں مبلوس کسی کو بھی اپنی جانب کھینچ سکتا تھا..

کیا تم روئے تھے..احان کی آنکھیں دیکھ کر عرشیہ کو ایک سیکنڈ لگا تھا سارا معاملہ سمجھنے میں..

ہاں..نہیں..احان نے اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا جہاں وہ خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا..

سچ بتاؤ احان.. عرشیہ کے لہجے میں بہت فکر تھی..

کیا تم صحیح ہو..احان کو عرشیہ کی ایسی حالت دیکھ کر تکلیف ہو رہی تھی..

نہیں تکلیف ہو رہی ہے.. عرشیہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا..

ہمم احان نے ایک لفظی جواب دیا تھا..

تم ٹھیک ہو نا.. عرشیہ کو احان پہلی دفعہ اتنا بکھرا ہوا لگ رہا تھا..

نہیں تکلیف ہو رہی ہے..احان نے عرشیہ کے ڈریپ والے ہاتھ پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا..

مجھے تمھیں کچھ بتانا تھا.. عرشیہ کے ذہن میں ایک بات تھی جو وہ کب سے بتانا چاہ رہی تھی..

ہاں بولو نہ میں تمھاری آواز سننے کے لیے ترس گیا ہو..احان نے بہت پیار سے کہا تھا..

www.novelsclubb.com

اگر تم مجھے کھو دیتے تو.. عرشیہ جواب جانتی تھی..

اگر میں تمھیں کھو دیتا تو یہ دنیا مجھے کھو دیتی تم میری روح میں بسی ہوئی ہو تمھیں کیا لگتا ہے تم سے دست بردار ہو جاتا تو جی پاتا.. تمھارے بغیر میری حالت اس ماں جیسی ہے جس کی ایک ہی اولاد ہو اور اسے بھی پردیس میں موت آجائے..احان کی آواز سے اس کی ازیت ظاہر ہو رہی تھی..

تم میرے بغیر اتنی دیر رہے ہو..پوری زندگی تو رہ ہی لیتے.. عرشیہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا..

یہ پانچ سات گھنٹے میرے زندگی کے سب سے زیادہ ازیت ناک اور مشکل تھے..یہ سات گھنٹے ان میں گزرا ایک ایک سیکنڈ ایک صدی کے برابر تھا.. تم مجھے نظر نہیں آئی مجھے ایسے لگا میں انڈھا ہو جاؤں گا..مجھے تمھاری عادت ہو گئی ہے..احان نے عرشیہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اپنے دل کی بات کہی تھی..

اوو کیا تم مجھ سے اظہار محبت کر رہے ہو... عرشیہ نے اپنی آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے پوچھا...

ہاں کیوں کہ مجھے تم سے محبت ہے.. احان نے پیار سے کہا تھا..

اچھھا اگر میں نہ بول دوں تو.. عرشیہ نے ابرؤاچکائے تھے..

میں پوری زندگی انتظار کر سکتا ہو.. مجھے انتظار قبول ہے..

اوکے سردار صاحب.. مجھے ایک بات کہنی ہے غور سے سننا.. عرشیہ مسکرائ تھی..

یہ سردار صرف تمھاری ہی بات غور سے سنتا ہے بولو.. احان نے اس کا ہاتھ تھاما تھا..

www.novelsclubb.com

جہاں تک میرا تعلق ہے میں سب چیزوں کو ان کے نام سے پکارتی ہو جیسے کہ رات رات ہے.. شاعری شاعری ہے.. محبت محبت ہوتی ہے.. اور تم.. عرشیہ کی آنکھوں میں ایک چمک سی آئی تھی..

اور میں.. احان کی آنکھیں اس کے خوبصورت چہرے پر تکی ہوئی تھیں..

آہ.. تم میرا دل.. عرشیہ نے کہتے ہوئے اپنے بازو پھیلائے تھے..

کیا.. دوبارہ. بولنا.. احان کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا..

ہاں تم نے صحیح سنا ہے.. مجھے اپنے خوبصورت شوہر سے بے پناہ محبت ہے.. میرا اس گاؤں کے سردار پر دل آچکا ہے.. عرشیہ نے اپنے بازو پھلاتے ہوئے کھل کر ہنسی تھی..

احان نے اسے گلے لگایا تھا.. احان کو اپنے سینے میں سکون محسوس ہو رہا تھا.. وہ اس کے گلے لگا اس کی خوشبو محسوس کر رہا تھا..

www.novelsclubb.com

تم کب تک میرے ساتھ رہو گے.. عرشیہ کے دل میں صرف دو مردوں کے لیے محبت تھی.. جنھیں وہ کھونے سے ڈرتی تھی اور وہ تھے فراز صاحب اور احان شاہ..

میں تمھارے ساتھ ہو بیس اور تیس کی خوبصورتی میں چالیس کی ہنسی اور پچاس کی بیماری میں ساٹھ کی تنہائی میں. ستر کی مایوسی میں.. احان نے ایک ایک بات اس کی ہیزل آنکھوں میں دیکھ کر کہی تھی..

تمھارا اظہار محبت بہت اچھا ہے.. تمھیں پتا ہے ابو کے بعد میں نے ایک ہی مرد سے محبت کی ہے.. عرشیہ نے پیار سے کہا تھا..

اچھا کس سے.. احان نے انجان ہوتے ہوئے کہا..

میرے ہینڈسم سردار پلس شوہر سے.. عرشیہ نے ہنستے ہوئے اس کا گال کھینچا تھا..

عرشیہ کی اس کی حرکت پر احان کا قہقہ گونجا تھا جس کی وجہ سے اس کا ڈمپل نمایاں ہوا تھا..

ارے احان تمھارے توڈمپل پڑتے ہیں.. عرشیہ کے چہرے پر خوشی سی بکھری تھی..

ہاں تو..احان نے اس کے چہرے کی خوشی دیکھی تھی..

تمھین پتا ہے. میرا ہمیشہ سے خواب تھا کہ میرا شوہر ڈمپل والا ہو اور دیکھو تو زرا تمھارے توڈمپل پڑتے ہیں دونوں گالوں پر.. مطلب میرے بچوں کے گالوں پر بھی ڈمپل ہو..ابھی عرشیہ جلدی جلدی بول ہی رہی تھی اچانک اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا تھا..

ہاں ہمارے بچوں کے بھی ڈمپل ہونگے..عرشیہ کی حالت دیکھ کر احان نے ہنستے ہوئے کہا تھا..

عرشیہ جو اپنی بات پر شرمندگی سے سر جھکائے بیٹھے تھی احان کی بات پر اس کی جانب دیکھ کر مسکرائ تھی..

*********************

آج پورے ایک ہفتے کے بعد عرشیہ کو ہسپتال سے ڈسچارج کیا گیا تھا..

احان کہاں ہے وہ لینے نہیں آیا.. عرشیہ اور مراد کار میں موجود تھے..

جی. وہ لالا جرگے میں گ ئے ہوئے ہیں.. مراد نے ادب سے کہا تھا..

ایک بات تو بتاؤ جرگے میں کوئی لڑکی تو نہیں ہوتی نہ مجھے تو لگتا ہے مراد اس کا کسی سے چکر چل رہا ہے.. عرشیہ مراد کی جانب دیکھ رہی تھی..

عرشیہ کی بات پر مراد مسکرایا تھا..

ویسے چکر چل سکتا تھا. اگر لالا ان کی جانب دیکھتے تو تب.. لالا کسی کی طرف دیکھتے ہی نہیں کیوں کہ وہ اپنی زوجہ سے عشق کرتے ہیں.. مراد نے ہنستے ہوئے کہا تھا..

مراد کی بات پر عرشیہ کھل کر ہنسی تھی..

ویسے تمھارا بھائی کتنا نصیب والا ہے نہ.. عرشیہ کی نظریں مراد پر ہی تھیں..

ہاں ہاں وہ بہت نصیب والے ہیں کیوں کہ انھیں آپ جیسی سردارنی ملی ہے نہ..

مراد نے عرشیہ کی بات سمجھتے ہوئے کہا تھا.. جس ہر عرشیہ ہنسی تھی...

حوریہ کیسی ہے.. عرشیہ نے مراد کو چھیڑتے ہوئے کہا تھا..

بہت خوبصورت.. مراد بھی کہاں کسی سے کم تھا..

اوکے.. محبت کا چکر.. عرشیہ نے اس کے بازو پر ہلکا سا تھپڑ مارا تھا..

نہیں عشق کا چکر.. مراد کا قہقہ کار مین گونجا تھا.. جس پر عرشیہ بھی مسکرائ تھی..

******************

رات کے بارہ بج رہے تھے.. جب عمر حویلی واپس آیا تھا آج وہ دو دن بعد واپس آیا تھا..

فلزا جو بیڈ سے تیک لگا کر بیٹھی ہوئ تھی.. عمر کو دیکھ کر اسے خوشی سی ہوئ تھی..

www.novelsclubb.com

عمر چینجنگ روم کی جانب بڑھا تھا.. چینج کرنے کے بعد اب وہ بیڈ پر لیٹا تھا..

آنکھوں پر بازو رکھے وہ سونے کی تیاری کر رہا تھا کیونکہ وہ بہت تھک چکا تھا...

فلزا کو اپنا ایسے نظرانداز ہونا بہت برا لگا تھا..

فلزا نے دس منٹ تک اسے گھورا تھا لیکن عمر آنکھوں پر بازو رکھے لیٹا ہوا تھا..

عمر.. عمر فلزا کو کبھی ایسے اگنور نہیں کرتا تھا وہ اسے بہت اہمیت دیتا تھا اسی لیے اسے کسی کی توجہ کی پروانہ تھی.. لیکن عمر کی توجہ حاصل کرنا اسے اچھا لگتا تھا..

www.novelsclubb.com

یار فلزا سونے دو بہت نیند آرہی ہے.. عمر نے کروٹ لی تھی.. فلزا کی جانب اس کی پھیٹ تھی..

کھڑوس مان.. فلزا نے اس کی کمر پر لات ماری تھی جس کی وجہ سے وہ بیڈ سے نیچے گرا تھا..

اہم.. فلزا کی بچی.. عمر نے اپنی کمر پر ہاتھ رکھا تھا...

کھڑوس مان فلزا کی بچی نہیں ہو میں اپنی خالہ کا نام بھی بھول گ ئے ہو.. فلزا اب بیڈ سے اتر کر اس کے پاس آئ تھی..

یار دو دن تک میں جاگ رہا تھا میری کمر اکڑ گئ تھی درد ہو رہا تھا اب تم نے لات مار دی... عمر اب بھی زمین پر ہی بیٹھا ہوا تھا..

یار آئ ایم سوری مجھے نہیں پتا تھا.. فلزا اب اس کے پاس زمین پر بیٹھی تھی..

اگر پتا ہوتا تو لات نہ مارتی کیا.. عمر نے اس کی جانب دیکھا تھا..

ہاں لات نہیں مارتی مکا مارتی.. فلزا نے ہنستے ہوئے کہا تھا..

کاش دنیا والوں کو پتا چل جائے کہ جس آفیسر سے سب ڈرتے ہیں اس کی بیوی اس پر کتنا ظلم کرتی ہے.. عمر نے آہ بڑھی تھی..

ہائے یہ میرا حق ہے.. فلزا نے عمر کے گلے میں بازو ڈالتے ہوئے کہا.. جس پر عمر ہنسا تھا..

ویسے تمھیں پتا ہے عمر یہ دو دن میں نے کتنی مشکل سے گزارے ہیں.. یار مطلب کوئ تھا ہی نہیں جس سے میں لڑائ کر سکوں.. فلزا نے دکھ بڑھے لہجے میں کہا تھا...

اچھھا.. مجھ سے لڑائ کرنے میں کیا مزا آتا ہے... عمر نے اس کے نورانی چہرے کی جانب دیکھا تھا..

بس مزا آتا ہے.. فلزا نے بے فکری سے کہا تھا..

ہاں یہ بھی ہے اگر تم مجھ سے لڑائ نہیں کرو گی تو تم غلطی سے میچور کہلاؤ گی نہ..

عمر نے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا تھا..

عمر کی بات پر فلزا کھل کر ہنسی تھی.. عمر نے اسے دیکھ کر دل میں ماشاءاللہ کہا تھا..

ویسے تمھیں پتا ہے فلزا کچھ لوگوں کی ہسنے کی آوازیں دل کو بہت سکون دیتی ہیں اور میرے لیے وہ آواز تمھاری ہے.. عمر نے اس کے گال پر ہاتھ رکھا تھا..

اور تمھیں پتا ہے کچھ لوگوں کی موجودگی آپ کے لیے سکون کا باعث کا ہوتی ہے اور میرے لیے وہ موجودگی تمھاری ہے.. فلزا نے بھی اسی کے انداز میں اظہار محبت کیا تھا.. جس پر عمر نے مسکرا کر اسے گلے لگا یا تھا..

*******************

ابھی وہ سب نیچے ہی موجود تھے عالیہان کے روم میں مراد حوریہ مریم براق عالیہان اور عرشیہ جب احان شاہ روم میں داخل ہوا تھا..

اب کیوں آئے ہو تم.. عرشیہ نے منہ بناتے ہوئے احان کی جانب دیکھا تھا جو اسی کی جانب بڑھ رہا تھا..

لڑکی تمھیں سکون نہیں ہے ایک طرف کہتی ہو مجھے تمھارے ساتھ نہیں رہنا دوسری طرف مجھ سے دور بھی نہیں رہنا.. احان بیڈ پر اس کے پاس بیٹھا تھا..

www.novelsclubb.com

احان کی اس بات پر عرشیہ نے احان کو گھورا تھا جبکہ باقی سب لوگوں نے اپنی مسکراہٹ چھوپائی تھی..

عرش کیا ہوا ہے.. یہ آنکھیں کیوں دکھا رہی ہو..احان نے تنگ کرنے والے انداز میں کہا تھا..

سردار تم میرے ہاتھ لگو بس.. عرشیہ نے دھمکی دی تھی جس پر وہاں بیٹھے سب لوگ ہنسے تھے..

دیکھو اس نے مجھے تم سب کے سامنے دھمکی دی ہے تم سب گواہ رہنا..احان نے معصومیت سے کہا تھا..

ہم نے کچھ نہیں سنا..سب نے ایک ساتھ کہا تھا سوائے براق کے..

براق..کیا تم بھی..احان نے براق کو ایک آمید سے دیکھا تھا..

ارے احان.. براق نے احان کو سائڈ کیا تھا اور عرشیہ کے پاس بیڈ پر جا کر بیٹھا تھا..

www.novelsclubb.com

بھابی کیا آپ نے کچھ کہا تھا کیا.. براق نے احان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس پر عرشیہ کھل کر ہنسی تھی..

آہ کتنے افسوس کی بات ہے یہ سننے سے پہلے میں بہرا کیوں نہیں ہو گیا..احان نے ان سب کے بدلتے رنگ دیکھتے ہوئے افسوس سے کہا تھا..

تو اب ہو جاؤ.. عالیہان نے سنجیدگی سے کہا تھا..

عالیہان شاہ تم بدل گئے ہو تم سب بدل گئے ہو...احان نے ان سب کی جانب دیکھا تھا جو عرشیہ کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے..

خیر میں سردار ہو مجھے کسی کی ضرورت نہیں ہے.. سوائے اپنی بیوی کی..احان نے ان سب کو دیکھا تھا..

اووو..ان سب نے احان کی جانب دیکھتے ہوئے ایک ساتھ کہا تھا..


NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھو میں مانتا ہو میری بیوی شہد جیسی ہے لیکن اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے تم سب مکھیوں کی طرح اس سے لپٹ جاؤ.. چلو شاباس میری بیوی کو جانے دو..احان عرشیہ کی جانب بڑھا تھا..

ہاں ہاں جاؤ عرشیہ ورنہ تمھارے بغیر لالا کی سانسیں بند ہو جائیں گیں.. حوریہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا..

ظاہر سی بات ہے حوریہ یہ بھی کوئی کہنے والی بات ہے کیا..احان نے اپنا ہاتھ عرشیہ کی جانب بڑھایا تھا جسے عرشیہ نے تھام لیا تھا..

احان کی اس بات پر سب ہنسے تھے..

*****************

اسلام و علیکم دا جی کیا میں اندر آسکتا ہو.. زید نے دروازے پر کھڑے ہو کر بہت ادب سے کہا تھا..


NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے شیر آجاؤ.. ولی خان نے مسکراتے ہوئے کہا تھا...

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے.. زید کے چہرے پر ایک چمک سی تھی ایک الگ سی خوشی..

مجھے بھی تمھیں کچھ بتانا ہے.. ولی خان بھی اسے کچھ بتانا چاہتے تھے..

پہلے آپ بتائیں کیا کہنا ہے آپ نے.. زید نے ہمیشہ کی طرح ان کا مان رکھا تھا..

وہ دراصل شاہنواز صاحب کی پوتی کی بات پکی ہو گئی ہے.. ولی خان نے مسکراتے ہوئے کہا تھا..

کیا.. کون سی پوتی.. زید کو جھٹکا سا لگا تھا..

ارے بچے.. آئینہ شاہ کی بات پکی ہو گئی ہے.. وہ شادی میں شاہنواز صاحب کے دور کے رشتہ دار آئے تھے نہ انھیں آئینہ بہت پسند آئی تھی اب انھوں نے رشتہ مانگا تھا

توشاہ حویلی والوں نے ہاں کر دی..ایک ہفتے بعد شادی ہے اس کی..ولی خان مسکراتے ہوئے کہہ رہے تھے..

ولی خان کا ایک ایک الفاظ زید خان کے دل پر بار بار خنجر گھوپ رہا تھا..

زید خان جو اپنی محبت کا اظہار کرنے آیا تھا..انھیں یہ بتانے آیا تھا کہ وہ آئینہ شاہ سے محبت کرتا ہے..اس کے اور رشتے کی بات کرنے آیا تھا..آئینہ شاہ کا نام کسی اور کے ساتھ سن کر اسے کسی اور کا ہوتے سن کر اس کے قدم لڑ کھڑائے تھے..

زید تم ٹھیک ہو نہ..ولی خان کو زید کا لڑ کھڑانا عجیب لگا تھا..

ہاں..مجھے کچھ کام یاد آگیا..زید نظریں چراتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گیا تھا..

اسے کیا ہوا ہے..ولی خان زید کو لے کر پریشان ہو گئے تھے..کیونکہ جب وہ آیا تھا اس کے چہرے پر ایک چمک سی تھی اور انھوں نے نوٹ کیا تھا کہ آئینہ کی رشتے کی بات سننے کے بات اس کی حالت بہت عجیب سی ہو گئی تھی..زید خان بہت


NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مضبوط تھا.. مشکل سے مشکل وقت میں بھی جو نہیں لڑکھڑایا وہ آج لڑکھڑایا تھا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے والا آج نظریں چرا رہا تھا..

****************

www.novelsclubb.com